بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
چھبیس نمبر
پیل ۵/۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ، ۱۶ نبوت ۱۳۶۱ ہش، ۱۶ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۶

جماعت احمدیہ کے افراد نے اپنی اصلاح نہ کی تو وہ دُنیا کی اصلاح کیسے کرینگے

جھگڑوں اور تنازعات کی پنڈیں اُٹھا کر ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر نہیں چل سکتے

جھگڑے ختم کرنے کے بارے میں نظامِ سلسلہ کی اطاعت نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

جماعت کے سب ادارے اور چھوٹے بڑے سب افراد جھگڑے ختم کرنے کے لیے جہاد شروع کریں

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ: ۱۲ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو بعض ایسی خامیوں سے بچنے کی تلقین کی ہے جو جماعت میں راہ پا گئی ہیں ان میں آپس کے جھگڑے اور ان کو صحیح طور پر حل نہ کرنے کی خامی بھی شامل ہے۔ حضور نے اس خامی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر جماعت احمدیہ کے افراد نے اصلاح نہ کی تو وہ دنیا بھر کی اصلاح کیسے کریں گے۔

حضور نے متنبہ فرمایا کہ اگر یہ برائیاں ختم نہ کی گئیں تو احباب جماعت دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی شدید نقصان اٹھائیں گے۔ حضور نے پُرزور الفاظ میں متنبہ فرمایا کہ جو لوگ ان جھگڑوں کو حل کرنے کے بارے میں نظامِ سلسلہ کے مقرر کردہ طریق اور قضاء کے فیصلہ کو تسلیم نہ کریں گے انہیں جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ خامیوں اور خرابیوں کی یہ پنڈیں (بوجھ) اٹھا کر ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر نہیں چل سکتے اسلیئے اس صورتِ حال کی لازمی طور پر اصلاح ہونی ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنی کی تلاوت فرمائی۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھٰھُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَہٗٓ لا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (الاعراف: ۱۵۸)

ترجمہ:- وہ (لوگ) جو ہمارے اس رسول کی اتباع کرتے ہیں جو نبی ہے اور اُمّی ہے جس کا ذکر تورات اور انجیل میں اُن کا پاس لکھا ہوا موجود ہے وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور بُری باتوں سے روکتا ہے اور سب پاک چیزیں ان پر حلال کرتا ہے اور سب بری چیزیں ان پر حرام کرتا ہے اور ان کے بوجھوں (جو ان پر لادے ہوئے تھے) اور طوق جو ان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے۔

(باقی صفحہ پر)

لجنہ اماء اللہ جرمنی کے اجتماع میں تقریر کا اوّل انعام

مکرم محمد شریف صاحب خالد زعیم اعلیٰ انصار اللہ مغربی جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ ان کی بیٹی خولہ خالد نے جرمنی کے اجتماع لجنہ اماء اللہ ۸۲ء کے موقعہ پر ناصرات کے تقریری مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اوّل انعام حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ آئندہ بھی عزیزہ کو دین کے ماحول میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدر آئیوری کوسٹ کو لٹریچر کی پیشکش

آئیوری کوسٹ کے مبلغ و امیر مکرم عبدالرشید صاحب رازی اطلاع دیتے ہیں کہ۔

۱۲ اکتوبر کو جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے ایک مخلص دوست مکرم موسیٰ جابی صاحب نے صدر مملکت جناب

HOU PHA UET BEOGNY

کو دیباچہ قرآن کریم (فرنچ) و دیگر لٹریچر پیش کیا محترم صدر مملکت نے بخوشی اسے قبول کیا اور پڑھنے کا وعدہ کیا۔ مکرم موسیٰ جابی صاحب نے صدر مملکت کو جماعت احمدیہ اور اسکی مساعی سے آگاہ کیا۔ یہ ملاقات ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۵ نبوت / نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت قدرے ناساز ہے"۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور دلی التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو ہر لحاظ سے مکمل صحت یابی عطا کرے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• ۷ نومبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم ملک سیف الرحمان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے عزیزم مکرم عبدالحمید خانصاحب ابن مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب کاٹھگڑھی آڈیٹر تحریک جدید کے نکاح ہمراہ عزیزہ شہناز شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب وسن کے مبلغ سیالکوٹ کا اعلان بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لیے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ)

• محترم محمد نصیب صاحب عارف سویلین آفیسر ۱۶/۳ آرڈیننس روڈ راولپنڈی کینٹ بمع فیملی ۴ نومبر ۱۹۸۲ء سے سرکاری رہائش چھوڑ کر پرائیویٹ رہائش ۳۶۰ کشمیر روڈ صدر راولپنڈی میں اٹھ آئے ہیں تمام دوست احباب عزیز ہمارا نیا ایڈریس نوٹ فرمالیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ ہمارے لیے نئی رہائش ہر طرح سے بہتر و بابرکت ثابت ہو آمین نیز محترم عارف صاحب جو عرصہ ایک سال سے ڈپریشن کی وجہ سے بستر پر پڑے ہیں۔ خدا تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے صحت دیکر فعال زندگی سے نوازے آمین۔

(زکیہ عارف بیگم محمد نصیب عارف راولپنڈی)

• خدا تعالیٰ کے رحم و فضل سے میرے بیٹے عزیزم حاجی رفیق احمد سلمہا اللہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ قمر بشیر سلمہا اللہ بنت بشیر احمد صاحب سیالکوٹی حال ربوہ کا اعلان مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے ۱۰ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں فرمایا۔

حاجی رفیق احمد محترم مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال آف چونڈہ کا پوتا اور محترم حاجی محمد عبداللہ صاحب مرحوم آف میانوالی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے انتہائی مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خورشید عصمت اہلیہ مرزا محمد رفیع صاحب۔ بیت العاصم دارالرحمت شرقی الف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپاسنامہ

بخدمت سیدنا و امامنا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا و امامنا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

ہم ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے حضور پُر نور کے سفر یورپ کی بفضل اللہ تعالیٰ حد درجہ کامیابی و کامرانی اور مرکز سلسلہ میں بخیر و عافیت واپس تشریف آوری پر اپنے خالق و مالک خدا کا بے حد شکر ادا کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں امتنان و عقیدت کے دلی جذبات کے ساتھ ہدیۂ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

الحمد للہ کہ حضور نے ۲۸ر جولائی سے ۱۲ر اکتوبر تک خالصۃً لوجہ اللہ دینی اور جماعتی مقاصد کی خاطر یہ سفر اختیار فرمایا اور عظیم مہمات دینیہ سرانجام دیں۔ ناروے۔ سویڈن۔ ڈنمارک مغربی جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ اور برطانیہ کے ممالک کا دورہ کرنے کے علاوہ سپین میں مسجد بشارت کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح کی یہ تقریب کوئی عام رسمی تقریب نہیں تھی بلکہ ایک خاص پس منظر میں سپین میں بالخصوص اور یورپ کے دوسرے ممالک میں بالعموم تبلیغ اسلام کے ایک نئے تابناک اور روشن دور کا آغاز ہے۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ اس تقریب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش کو ہم نے دیکھا اور محسوس کیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور نے اپنے اڑھائی ماہ کے اس طویل دورہ میں جس طرح بیشمار مجالس علم و عرفان خطبات جمعہ۔ تقاریر۔ مجالس شوریٰ۔ پریس کانفرنسوں اور انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعہ ان ملکوں میں تبلیغ اسلام۔ تعلیم و تربیت۔ مالی قربانیوں کے لئے تحریک و تلقین اور نظام جماعت کی مضبوطی اور شرف انسانیت کے قیام کے لئے جو عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے۔ وہ یقیناً خاص تصرفات الٰہیہ اور تائید خداوندی کا نتیجہ ہے اور آئندہ کے لئے بلاشبہ ایک عظیم بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا خدا ان عظیم الشان فتوحات کے دروازوں کو اپنے فضل سے وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے گا۔ جزاکم اللہ عنا احسن الجزاء۔

سیدنا ہمارے دل آج اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے شکر سے بھرے ہوئے ہیں کہ حضور ہماری درخواست کو قبول فرما کر ہم میں رونق افروز ہیں۔ ہم اس مبارک موقعہ پر حضور کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہوئے اس عزم اور عہد کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کے نتیجہ میں ہم عملی طور پر بھی اپنے خدا کی حمد کریں گے۔ اور دوران سفر اور پھر مرکز میں واپس تشریف لاکر حضور نے جو ارشادات فرمائے ہیں ہم سچی روح کے ساتھ ان کی تعمیل میں ہر قربانی پیش کریں گے وباللہ التوفیق۔

ہم حضور کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ دعا کے لئے بھی التماس کرتے ہیں کہ ہمارا قادر خدا ہمیں حضور کے فیوض اور برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے اور اس بات کی توفیق بخشے کہ ہم اپنی تمام ذمہ داریوں کو حضور کی قیادت میں حضور کی توقعات کے مطابق ادا کر سکیں اور اسلام اور احمدیت اور انسانیت اور ملک و ملت کی خدمت کی توفیق پاتے چلے جائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ہم ہیں حضور کے خدام

ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

۱۱ر نبوت ۱۳۶۱ ہش / نومبر ۱۹۸۲ء

اِک ایسا خورشید کہ جس نے رات نہیں دیکھی

ایسی تیز ہوا اور ایسی رات نہیں دیکھی
لیکن ہم نے مولا جیسی ذات نہیں دیکھی

اُس کی شانِ عجیب کا منظر دیکھنے والا ہے
اِک ایسا خورشید کہ جس نے رات نہیں دیکھی

بستر پر موجود رہے اور سیرِ ہفت افلاک
ایسی کسی پر رحمت کی برسات نہیں دیکھی

اُس کی آل وہی جو اُس کے نقشِ قدم پر جائے
صرف ذات کی ہم نے آلِ سادات نہیں دیکھی

ایک شجر ہے جس کی شاخیں پھیلتی جاتی ہیں
کسی شجر میں ہم نے ایسی بات نہیں دیکھی

اِک دریائے رحمت ہے جو بہتا جاتا ہے
یہ شانِ برکات کسی کے سات نہیں دیکھی

شاہوں کی تاریخ بھی ہم نے دیکھی ہے لیکن
اُس کے در کے گداؤں والی بات نہیں دیکھی

اُس کے نام پہ ماریں کھانا اب اعزاز ہمارا
اور کسی کی یہ عزت اوقات نہیں دیکھی

کب ہم نے اُس چاند کو طشت از بام نہیں دیکھا
کب ہم نے اُن تاروں کی بارات نہیں دیکھی

صدیوں کی اِس دھوپ چھاؤں میں کوئی ہمیں بتلائے
پوری ہوتی کون سی اُس کی بات نہیں دیکھی

اہلِ زمیں نے کون سا ہم پر ظلم نہیں ڈھایا
کون سی نصرت ہم نے اُس کے ہات نہیں دیکھی

(عبید اللہ علیم۔ کراچی)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مساجد کے آداب

مرتبہ:۔ نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

جملہ احبابِ جماعت اور عہدیداران سے گذارش کی جاتی ہے کہ بار بار اس مضمون کو پڑھتے رہیں اور احباب جماعت کے سامنے لاتے رہیں اور مساجد کے آداب واحترام کا خیال رکھیں۔

۱۔ مسجد اسلامی عبادت گاہ ہے جو کہ نماز اور ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن کریم اور دیگر دینی مشاغل کے لیے وقف ہے اس میں کوئی ایسا کام نہیں ہونا چاہیئے جو اس کے مذہبی تقدس کے کسی طرح خلاف ہو۔
(مشکوٰۃ باب تطہیر النجاسات صفحہ ۴۴)

۲۔ مساجد میں اِدھر اُدھر کی دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہیئے اور حتی الوسع نماز اور ذکرِ الٰہی اور دینی مذاکرہ میں وقت گزارنا چاہیئے۔ البتہ بوقت ضرورت قومی اور علمی مسائل پر گفتگو ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ نمازیوں کی نماز میں حارج نہ ہو۔ (مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۳)

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

یعنی مَیں اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں۔ خدا کے رسول پر رحمت اور درود نازل ہو۔ اے اللہ تو میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ آمین۔
(ایضاً صفحہ ۶۰، ۶۱)

۴۔ حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مسجد میں داخل ہو کر تَحِیَّۃُ الْمَسْجِدْ کے طور پر دو رکعت نماز پڑھنی موجب ثواب ہے۔ یہ نماز نفل کے طور پر ہے فرض نہیں۔ (ایضاً صفحہ ۶۰)

۵۔ نمازی کے آگے سے اس قدر قریب ہو کر گزرنا کہ اس کی نماز میں خلل واقع ہو سخت منع ہے۔ ضرورت ہو تو سجدہ کی جگہ سے کچھ فاصلہ چھوڑ کر گزرنا چاہیئے۔ (تجرید بخاری صفحہ ۱۳۶)

۶۔ مسجد میں شور کرنا یا اونچا بولنا یا کوئی ایسی حرکت کرنا جس سے نمازیوں کی نماز میں حرج واقع ہو بہت ناپسندیدہ ہے۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۳)

۷۔ مسجد کو حتی الوسع بہت صاف ستھرا رکھنا چاہیئے اور گاہے گاہے کوئی خوشبودار چیز جلا کر مسجد کی ہوا کو صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ اور ہر قسم کی گندی اور بدبُو دار چیز سے مسجد کو پاک وصاف رکھنا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۶۱)

۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ کوئی شخص ایسی چیز کھا کر جس سے بدبُو پیدا ہوتی ہو مسجد میں نہ آئے۔ آپؐ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ حتی الوسع پاک وصاف جسم اور پاک وصاف کپڑوں کے ساتھ اور ممکن ہو تو خوشبو لگا کر مسجد میں آنا چاہیئے۔ (ایضاً صفحہ ۶۱)

۹۔ مسجد کے اندر یا اُس کی سیڑھیوں میں یا راستوں میں تھوکنا یا ناک صاف کرنا جس سے گند پیدا ہو بہت ناپسندیدہ ہے۔
(تجرید بخاری صفحہ ۱۱۴)

۱۰۔ مسجد میں خرید وفروخت کرنا یا اس کی گفتگو کرنا منع ہے۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۲)

۱۱۔ کسی کھوئی چیز کی تلاش کا اعلان مسجد میں ناپسندیدہ ہے۔ البتہ اگر کوئی چیز مسجد میں گم ہوئی ہے تو اس کا اعلان مسجد میں ہو سکتا ہے۔ (ایضاً صفحہ ۶۰)

۱۲۔ جہاں تک مسئلہ کا تعلق ہے مسجد میں جوتیاں لائی جا سکتی ہیں بشرطیکہ وہ پاک وصاف ہوں لیکن موجودہ زمانہ کے لحاظ سے جبکہ مساجد میں فرشوں وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے۔ جوتیوں کا مسجد میں لانا عام حالات میں پسندیدہ نہیں سمجھا جا سکتا۔
(تجرید بخاری صفحہ ۱۱۱)

۱۳ جو لوگ مسجد میں پیچھے آئیں اُن کے لیے یہ پسندیدہ نہیں کہ لوگوں کے سروں اور کندھوں کے اوپر سے پھاندتے ہوئے آگے جانے کی کوشش کریں۔ (ایضاً صفحہ ۱۱۴)

۱۴۔ ایسے کم عمر بچوں کو مسجد میں نہیں لانا چاہیئے جن کی وجہ سے مسجد میں شور ہو یا وہ اپنے پیشاب پاخانے وغیرہ سے مسجد کو ناصاف کر دیں۔

۱۵۔ جمعہ کے خطبہ میں جو دراصل نماز کا ہی حصہ ہے مقتدیوں کو پوری خاموشی کے ساتھ خطبہ سننا چاہیئے اور کسی قسم کی گفتگو ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔ حتیٰ کہ اگر کسی کو چُپ کرانے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے سے چپ کرانا چاہیئے۔
(مشکوٰۃ باب التنظیف والتکبیر صفحہ ۱۱۴ و ۱۱۵)

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسجد سے نکلتے ہوئے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

یعنی اے اللہ مَیں تجھ سے تیرے فضل اور رحم کا طلبگار ہوں۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش آمدی

جلسہ سالانہ ——— ایمانوں میں تازگی کا ذریعہ

مکرم ابوالاحسان صاحب کے قلم سے

اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو ذرا ذرا کی استطاعت رکھتے ہوں ؛

فطرت انسانی کا خاصہ ہے کہ اُسے صرف وہی بات یاد رہتی ہے جو اس کے سامنے بار بار آئے یا جسے اس کے سامنے مسلسل دہرایا جاتا رہے۔ اسی لیے دنیا کی تقریباً تمام قوموں میں کسی نہ کسی رنگ میں اس حقیقت کو سامنے رکھ کر یہ التزام کیا جاتا رہا ہے کہ قوم کے افراد کے سامنے قومی مفاد اور ترقی کی باتیں مسلسل پیش ہوتی رہیں۔ تا افراد اپنے قومی مفاد اور مقاصد سے غافل نہ ہو جائیں اور اپنی قوم کی ترقی اور فلاح کے لیے مسلسل قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ اس مقصد کے لیے ڈراموں، میلوں، تہواروں اور دیگر قومی جشن منانے کا سلسلہ شروع کیا جاتا رہا۔ اسلام انسان کی حقیقی فلاح اور کامیابی کا ضامن بن کر آیا ہے اُس نے انسان کے سامنے اس کی زندگی کا حقیقی نصب العین بڑی وضاحت کے ساتھ ان الفاظ میں بیان کیا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۔

جن و انس کی تخلیق کا مقصد یہ ہے کہ وہ (اپنے اللہ کی) عبادت کریں۔ اور عبادت کے نتیجہ میں ملنے والے انعاموں میں سے بڑے انعام کا ان الفاظ میں ذکر کیا ہے کہ

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ

(اور مومنوں کے لیے) اللہ کی رضا سب سے بڑا انعام ہے۔

اللہ کی عبادت اور اس کی رضا کے حصول کے لیے انسان اس وقت سرگرم ہوتا ہے۔ جب وہ اللہ کی ذات اور اسکی صفات کو پہچان کر خلوص دل سے اس پر ایمان لے آتا ہے۔ حقیقی ایمان کے بغیر عبادت کی ادائیگی ایک بے معنی رسم، اور رضاء الٰہی کا حصول ایک ناممکن بات ہوتی ہے اسی لیے قرآن کریم میں اہل ایمان کو ایک خاص امتیاز کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ ۔

کیا جو شخص ایمان کا حامل ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا جو نافرمان ہو۔ ایسے لوگ ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔

چنانچہ الٰہی جماعتیں ایمان کی حفاظت کو بہت اہمیت دیتی ہیں۔ کیونکہ ایمان کی دولت کے سہارے ہی وہ ترقی و غلبہ کی منزلوں کو طے کرتی ہیں اور "ایمان" ہی کے فقدان کے نتیجہ میں ذلت و نکبت کی پستیوں میں گم ہو جاتی ہیں

قرآن کریم نے "ایمان" کی اہمیت اور فطرتِ انسانی کے مذکورہ بالا خاصہ کو سامنے رکھ کر ہی یہ حکم دیا ہے کہ

فَذَكِّرْ

(ایمان اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں مومنوں کو) یاد کراتے چلے جاؤ۔ کیونکہ

فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

یاد دہانی ایمان والوں کے لیے یقیناً فائدہ بخش ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ اور کئی مقامات پر قرآن کریم نے اس مضمون کو بیان کیا ہے۔ قرآن کریم میں اس مضمون کا مختلف پیرایوں میں تکرار اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہے کہ بار بار یاد دہانی کا عمل اہل ایمان کے ایمانوں کو تازہ اور پختہ رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یاد دہانی نہ ہونے کی وجہ سے مومن دنیا کے مکر و فریب، لالچ اور شہوات نفسانیہ کا شکار ہو کر ایمان اور اس کے تقاضوں سے غافل ہو جائیں۔ اور

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

کے حکم کو بھلا بیٹھیں جس کے نتیجہ میں ایک دوسرے سے نیکیوں اور قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھنے اور مسلسل بڑھتے رہنے کی روح مُردہ ہو جائے۔ بلکہ اسلام کی بعثت کے جو مقاصد ہیں انکو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے قربانیاں دیں اور مسلسل دیتے چلے جائیں "ذَكِّرْ" کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اہل ایمان اپنی زندگی کے کسی بھی موڑ پر پیش آنے والے حوادث سے گھبراتے ہیں۔ مخالفتوں اور نفرتوں کے طوفان ان کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہیں کر سکتے۔ خوف اور ڈر سے کوسوں دور جاتے ہیں۔ پوری ثبات قدمی سے وہ غلبہ اور کامیابی کی راہ پر بڑھتے چلے جاتے ہیں اور راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو پاؤں کی ٹھوکر سے دور کرتے ہوئے قرب الٰہی کے میدانوں کو طے کرتے چلے جاتے ہیں۔

قرآن کریم کے اس حکم (ذَكِّرْ) کی ایک تفسیر یا تعمیل ہمارا **جلسہ سالانہ** بھی ہے کیونکہ اس جلسہ میں صرف قال اللہ و قال الرسول کو ہی بنیاد بنا کر مومنوں کی روحانی اور اخلاقی تعلیم و تربیت کرنے اور قرآنی حقائق و معارف سنانے کے علاوہ اسلامی اخوت و محبت اور روحانی جماعتوں کے بے نظیر نظم و ضبط کے حسین عملی مظاہرے دنیا کے سامنے پیش کرنا ہی مقصد ہوتا ہے۔

حضرت اقدس ..... اس جلسہ کی اغراض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لیے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لیے سرگرمی اختیار کریں"

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد ۶ صفحہ ۳۹۴)

نیز فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں"

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۵۲)

اس بات میں کسے شک ہو سکتا ہے کہ انسان کی روحانی بقاء ایمان سے ہی وابستہ ہے اور ایمان کے بغیر انسان قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج تو درکنار انسانیت کے ادنیٰ مقام تک بھی نہیں پہنچ سکتا بلکہ ایمان کی روشنی کے بغیر وہ انسان نہیں "کالانعام" بن کر رہ جاتا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت اقدس .... کے مذکورہ بالا اقتباس سے معلوم ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی ایک غرض یہی ہے کہ لوگ حقائق اور معارف کی وہ باتیں سنیں جن سے اُن کے ایمان ترقی کریں۔ یقین اور معرفت کی دولت انہیں نصیب ہو۔ اور وہ دنیا کی زندہ قوم بن کر دوسروں تک اسلام کا زندگی بخش پیغام پہنچانے والے بن جائیں۔ اور ان کے ذریعہ دنیا میں علم و ایمان کا نہ ختم ہونے والا چشمہ جاری ہو جائے۔

حضرت اقدس ..... کے قدموں کے ذریعہ جاری شدہ عظیم الشان مقاصد کے حامل اس جلسہ کا ایمان کے ساتھ جو گہرا تعلق ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث مبارکہ کی روشنی میں خوب اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال او رجل من ھؤلاء

(بخاری کتاب التفسیر)

کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو سلمان فارسی کی نسل میں سے ایک "جوان مرد" اسے واپس زمین پر لے آئیگا۔

جلسہ سالانہ کی تاریخ اور ہمارا تجربہ اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ مرد فارسی کے ذریعہ مرکز احمدیت میں منعقد ہونے والا یہ جلسہ خطۂ زمین پر بسنے والوں کے سامنے آسمانی برکات و ثمرات سے بھرپور "زندہ ایمان" پیش کرتا ہے۔

اس جلسہ میں شامل ہونے والے دولت ایمان سے مالا مال ہو کر ایک نئی امنگ اور ایک نئے ولولے کے ساتھ واپس لوٹتے ہیں۔ ان کے دلوں میں عشق الٰہی کی آگ روشن ہوتی ہے جو گناہوں کی تاریکی کو ختم کر دیتی ہے۔ نیکیوں سے محبت، مخلوق خدا سے ہمدردی کا جذبہ از سر نو بیدار ہو جاتا ہے باہمی اخوت والفت کے رشتے مزید مضبوط ہو جاتے ہیں اور انسانی زندگی پر ایک نیا رنگ آ جاتا ہے۔

آج جبکہ دنیا کے کونے کونے سے علم و عرفان کے پیاسے اور حق و صداقت کے متلاشی اس چشمہ پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ ملک ملک کے باشندے اسلام کے آفاقی حسن سے مسحور ہو کر حالتِ بے خودی میں یہاں جمع ہوتے ہیں اور دنیا کی آنکھیں

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

کے آسمانی وعدہ کو ایک نئے رنگ میں پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہی ہے تو اے سچائی کے پرستارو! آؤ اور اپنی آنکھوں سے دیکھو کہ کس شان سے آسمانی طاقتیں دنیا کے گوشے گوشے سے سعید فطرت روحوں کو مرکز احمدیت میں اکٹھا کر کے ملہمِ زمانہ کی اس پیشگوئی کو پورا کر رہی ہے۔

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لیے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملینگی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس جوق در جوق آؤ! خدا کے نشانوں کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے ہوئے دیکھو اور ایمانوں میں ترقی کرو۔

گروہ در گروہ آؤ! اور حقائق اور معرفت کی باتیں سن کر عرفان حاصل کرو۔ فوج در فوج آؤ اور یاتون من کل فج عمیق کا مصداق اور اپنی ذات میں ایک خدائی نشان بن کر دنیا کے سامنے اپنے امام کی صداقت کا ایک درخشاں ثبوت پیش کرو!

بقیہ صفحہ اول سے آگے۔ خلاصہ خطبہ جمعہ

پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اس کو طاقت پہنچائی اور اس کو مدد دی اور اس نور کے پیچھے چل پڑے جو اس کے ساتھ اتارا گیا تھا وہی لوگ بامراد ہوں گے۔

حضور نے فرمایا گذشتہ ایک جمعہ کے خطبے میں میں نے بعض آیات قرآنی کی رُو سے یہ مضمون بیان کیا تھا کہ دنیا اور اسکی زندگی میں دلچسپی لینے کے دو مختلف نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ ایک بدی کا اور دوسرا اللہ کی مغفرت اور رضوان کا۔ یہ نیک انجام کیسے حاصل ہوتا ہے اس کا ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے جو میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی کے تمام بد پہلوؤں سے بچنے کا بہترین طریق بیان ہے۔

حضور نے فرمایا اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ کامیاب ہونے والے وہ لوگ ہیں جو نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہیں اسمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طرزِ عمل کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ آپؐ ہمیشہ نیک کاموں کا حکم دیا کرتے تھے اور بُرے کاموں سے روکتے تھے۔ آپؐ کے اسوۂ حسنہ میں زندگی کے سارے اچھے پہلوؤں کے بارے میں بڑی تفصیلی اور گہری ہدایات موجود ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام بُرے اچھے کاموں سے بڑی اچھی طرح آگاہ کر دیا۔

حضور نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدیوں سے بچنے کی صرف تعلیم نہیں دی بلکہ یہ بدیاں خود دُور بھی فرمائیں۔ اس مضمون کو دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاؤں، پاک نمونے اور قوتِ قدسیہ کے ذریعہ سے دلوں کو پاک کیا۔ حضور نے فرمایا یہ قوتِ قدسیہ وہ چیز ہے جو حقیقی طور پر بدیوں سے نجات بخشتی ہے اور یہ دعا اور نیک نمونے کے علاوہ ہے۔ ان دونوں کے امتزاج سے یہ قوتِ روحانی جنم لیتی ہے ورنہ دنیا بھر میں نیکی کی تعلیمات اور اچھی باتوں کی کمی نہیں تھی۔ دنیا کی حالت تو اس شعر کی سی ہے کہ

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

کہ دنیا نیکی اور عبادات کا ثواب جانتی ہے مگر اس کا دل نہیں مانتا۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ نشہ آور دوائیوں کے استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ یہ کتنا خطرناک نشہ ہے اور ان کی زندگی اور صحت کے لئے تباہ کن ہے مگر طبیعت میں بدی کی جو لذت پیدا ہو چکی ہے وہ بدی کو جاری رکھنے پر مجبور کرتی ہے۔ اس کو دور کرنے کیلئے نیک تعلیم کے علاوہ قوتِ قدسیہ کی بھی ضرورت ہے اس کے بغیر دنیا میں کوئی نیکی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اسلام کے مقابل پر جتنے مذاہب تھے ان سب میں اصولی طور پر پاک اور نیک تعلیمیں موجود تھیں سچ بولنا، ظلم نہ کرنا، انسان سے محبت کرنا وغیرہ لیکن یہ باتیں ان کے پیروکاروں میں کہاں موجود تھیں؟ اگر ان تعلیمات پر عمل ہو رہا ہوتا تو قرآن کریم کو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر نازل کرنے کی شاید ضرورت نہ ہوتی۔ آج بھی نیک تعلیمیں موجود ہیں لیکن معاشرے کا حال یہ ہے کہ اسکا انگ انگ دکھ رہا ہے اور مزاج ایسا بگڑا ہے کہ اصلاح کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ وجود نہیں ہے جو دوسروں کے بوجھوں کو اتار دے۔

حضور نے فرمایا اس صورتِ حال کو بدلنے کے لیے جماعت احمدیہ کو بہت جدوجہد کرنی پڑے گی۔ مربیان اور دیگر لوگوں کو اپنے اندر وہ طاقت پیدا کرنی پڑے گی جس کو قوتِ قدسیہ کہتے ہیں۔ اور یہ قوت دعاؤں سے اور پاک نمونے سے پیدا ہوتی ہے اور اس کی سارے معاشرے کو ضرورت ہے اس کے بغیر دنیا کے معاشروں کے گند دُور نہیں ہو سکتے۔

حضور نے فرمایا لیکن مجھے تو فکر یہ ہے کہ ہماری جماعت کے اندر کیا صورتِ حال ہے۔ ہم نے تو باقی دُنیا کی بھی اصلاح کرنی ہے ہم پہلے اپنی تو حالت درست کریں ورنہ تو یہی کہا جائے گا۔

PHYSICIAN HEAL THYSLF

حضور نے فرمایا ایسا حال ہمارا نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم ساری دنیا کو نیکی کی دعوت دیں اور ہماری اپنی خرابیوں کی ابھی اصلاح ہی نہ ہوئی ہو۔ حضور نے فرمایا مجھے بڑی کثرت سے خط آتے ہیں۔ جن میں معاشرے کے دُکھ موجود ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے یہ بات بھی بیان فرمائی کہ جہاں تک بیرونی معاشرے کا تعلق ہے اس سے بہتر ہونا چنداں تسلی بخش نہیں ہے۔ میرے ذہن میں تو وہ معاشرہ ہے جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا معاشرہ تھا اس سے ہم کتنے نیچے ہیں یہ دیکھنا ہے ہم نے اس معیار کے سوا اور کوئی معیار ہمیں قبول نہیں جس سے ہم موازنہ کریں اور خود کو اس کے برابر لانے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے جماعت میں موجود دو تین بنیادی بیماریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے تنبیہ فرمائی کہ اگر ان کی اصلاح کی فکر نہ کی گئی۔ تو ان بیماریوں کے شکار دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی شدید نقصان اُٹھانے والوں میں شامل ہوں گے۔ حضور نے فرمایا جو بنیادی بیماریاں ہیں وہ جائیدادوں کی تقسیم، مالی لین دین اور شراکت کے کاروبار میں پیدا ہونے والے تنازعات ہیں شراکت کے کاروبار میں چند دن بڑے پیار سے گزرتے ہیں اور پھر شدید تلخیاں شروع ہو جاتی ہیں اعتبار اور بھروسے کے ابتدائی دن بعد میں مصیبت بن جاتے ہیں قرآن کہتا ہے کہ ہر لین دین کو ضبطِ تحریر میں لاؤ مگر قرآنی تعلیم سے انحراف کیا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

حضور نے فرمایا ان سب مسائل کی جڑ بنیادی تقویٰ میں کمی اور سچائی کی عادت میں کمی ہے ورنہ دل میں تقویٰ ہو تو کسی اختلاف اور علیحدگی میں تلخی پیدا نہیں ہو سکتی کم سے کم یہ تو ہو کہ اگر ایک فریق غلطی پر ہے تو دوسرا فریق تو پورے طور پر حق پر ہو۔ اس سے اتنی تو تسلی ہو گی کہ نصف لوگ پاک ہیں۔

حضور نے فرمایا وراثت، جائیداد یا اشتراک کے کاروبار میں تنازعات کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے دو ہی طریق زندگی کے بتائے ہیں یا عذاب شدید حاصل ہوگا اور یا مغفرت اور رضوان حاصل ہوگی۔ اگر کوئی شخص چرب زبانی سے اپنے حق میں غلط فیصلہ کروا لیتا ہے تو ایسے شخص کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ یہ نہ سمجھے کہ اسے کوئی نعمت مل گئی، وہ اپنے لئے آگ خریدتا ہے امرِ واقعہ یہ ہے کہ خدا کے فیصلہ سے قضایا ثالث کا فیصلہ بالکل اور چیز ہے یہ تو نظام میں نظم و ضبط پیدا کرنے کا ذریعہ ہے اس کے باوجود اگر کوئی جھوٹا فیصلہ حاصل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب کی تلوار اس کے سر پر لٹکی رہے گی ظلم اور دست درازی سے باز نہ آنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے جو تنبیہ فرمائی ہے وہ

فِی الاٰخرۃ عذاب شدید

ہے۔ اس میں آخرت سے مراد اس دنیا کا انجام بھی ہے۔ دوسری دنیا کو بھی اور اس دنیا کے آخری حصّے کو بھی آخرت کہا گیا ہے اور اسی عذاب کی شکلیں ہیں جو مختلف مظالم کی خبریں آتی رہتی ہیں انتقام در انتقام سے گھر کے گھر اور خاندانوں کے خاندان تباہ ہو جاتے ہیں اور فریقین میں سے کسی کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ظلم سے کوئی عارضی فائدہ حاصل کرنے والوں کو چین اور اطمینان نہیں ملتا۔ کوئی ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو کر مرتا ہے کوئی کسی اور دکھ میں مبتلا ہو جاتا ہے گھروں میں بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ سب کچھ دھرا رہ جاتا ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے اتنی انانیت اور کبر کا مظاہرہ کیا تھا۔ حسرت سے مرنے والے اپنے پیچھے نیکیوں سے محروم اور جھگڑے کرتے رہنے والی اولاد چھوڑ جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا محض اللہ کی خاطر دکھ اٹھانے والے اور رضائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنے حقوق اس لئے چھوڑنے والے کہ جھگڑا اور فساد مٹ جائے، یہ وہ لوگ ہیں جن کو آخرت کی جنت ملے گی اور جس کو آخرت کی مغفرت اور رضوان مل جائے اسے اور کیا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا مغفرت کہتے ہیں حق چھوڑنے کو۔ اس کی روح یہ ہے کہ اللہ اپنے بندے سے اپنا حق چھوڑ دیتا ہے۔ اس لئے جو شخص اس دنیا میں اپنا حق نہ چھوڑے بلکہ دوسروں کا بھی حق غصب کرے وہ کیسے امید کر سکتا ہے کہ اللہ اس کا حق چھوڑ کر اس کی مغفرت کرے یہ ممکن ہی نہیں، یہ تصور ہی جھوٹا ہے کہ دنیا کے حقوق مار کر یہ امید کرنا کہ خدا معاف کر دے گا۔ جو دنیا میں رحم کرتا ہے اسی پر رحم کیا جائے گا۔

حضور نے فرمایا میں خوب کھول کر جماعت کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کو نیک کاموں کی توفیق مل ہی نہیں سکتی جب تک وہ خود کو ان مصیبتوں سے آزاد نہ کر لے جس کی گردن میں خود طوق پڑا ہو وہ آگے کیسے جائے گا۔ جن کی کمریں بوجھ اُٹھا کر خود دوہری ہو رہی ہیں وہ دنیا کو ساتھ لے کر کیسے چلیں گے۔ یہ جھگڑوں اور گندوں کی پنڈیں اور ڈھیر ساتھ لے کر شاہراہ ترقی اسلامی پر کسطرح گامزن ہوا جا سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا جھگڑوں میں دو طرح کے عذاب ہوتے ہیں سو میں سے اگر چار جھگڑے میں ملوث ہوں تو ساری جماعت برکتوں سے محروم ہو جاتی ہے کیونکہ آدھے اِدھر ہو جاتے ہیں آدھے اُدھر اور دونوں اطراف شکست دینے اور گواہیاں ڈھونڈنے میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ مقدمہ بازیاں ہوتی ہیں ثالثی کی جاتی ہے اور پھر ثالثی پر ثالثی مقرر کی جاتی ہے اور آخر میں پھر خلیفہ وقت کو کہا جاتا ہے کہ فیصلہ کریں۔ جیسے خلیفۂ وقت کو ان کے جھگڑے سننے کے علاوہ اور کام ہی کوئی نہیں خلیفۂ وقت آپ کے تنازعے چکائے یا آپ کو پاک کرنے کی کوشش کرے۔

حضور نے فرمایا اس لئے دو باتیں ہیں اوّل تقویٰ سے کام لے کر غور کریں۔ اپنے نفس میں جھانکیں اور اپنے موقف کی اصلاح کریں

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ کا مطالعہ خود بھی کریں اور اپنے بچوں کو بھی کروائیں

— مینیجر ماہنامہ انصار اللہ

نتیجہ تقریری مقابلہ بر موقع اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۲ء

انصار اللہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر قیادت تعلیم کے زیر انتظام ایک تقریری مقابلہ کا اہتمام کیا گیا جس میں دو درجن سے زائد انصار نے شرکت کی۔ منصفین کے فرائض مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب مکرم محمد شفیع صاحب اشرف اور مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے سرانجام دیئے منصفین کے متفقہ فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

۱۔ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد (اوّل)
۲۔ مکرم مرید احمد صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور (دوم)
۳۔ مکرم ایم بشیر الحق صاحب پتوکی ضلع قصور (سوم)
۴۔ مکرم صوفی عبد الغنی صاحب گنگاپور ضلع فیصل آباد (حوصلہ افزائی کا مقام)

اجتماع کے آخری روز مورخہ ۷ نومبر ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دستِ مبارک سے ان انصار بھائیوں کو اسنادِ کامیابی مع "انعامی کتب" وصول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اور یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چچا قدرت اللہ صاحب (سمندری والے) دار النصر غربی ربوہ ۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو نماز مغرب ادا کرتے ہوئے دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ۷۰ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم پیدائشی احمدی تھے بہت نیک سیرت غریب پرور اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھنے والے تھے سلسلہ کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے۔ کارکنان سلسلہ خصوصاً مربیان کرام کا بہت احترام کرتے بہت منکسر المزاج تھے۔ سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا۔ عرصہ پانچ سال سے ربوہ میں مستقل طور پر رہائش پذیر تھے۔ مرحوم کا ایک ہی لڑکا اقبال احمد ہے جو سکول ٹیچر ہے اور صاحبِ اولاد ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل صدر محلہ دار النصر غربی ربوہ نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ متعلقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(شکور احمد انسپکٹر بے رحمی حیوانات جھنگ صدر)

• میرے پیارے پھوپھا جان محترم رانا نعرا اللہ خان صاحب ڈائریکٹر آف فزیکل ایجوکیشن بورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز منگل اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم کافی عرصہ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ کے مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہے آخری ایام میں سیکرٹری مال کی حیثیت سے کام کر رہے تھے نہایت مخلص اور سلسلہ سے عقیدت رکھنے والے تھے خلیفۂ وقت کی ہر تحریک پر ہمیشہ لبیک کہا آپ نے اپنے پسماندگان میں سوگوار بیوہ کے علاوہ ۶ بیٹیاں اور بیٹا چھوڑا بیٹا تنویر احمد واقف زندگی کی حیثیت سے نائیجیریا کے ایک اسکول میں ٹیچر کی حیثیت سے متعین ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(راجہ سعید احمد سعود آباد کالونی۔ کراچی ۲۷)

قائدین و ناظمین اطفال سے التماس

مجالس اطفال الاحمدیہ ۲۰ نومبر سے ۳۰ نومبر تک عشرہ وقفِ جدید دفتر اطفال منا کر مرکز کے دیئے ہوئے ٹارگٹ کے صد فیصد حصول کی کوشش فرمائیں اور رپورٹ سے مرکز کو آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال / قائدین مجالس — توجہ کریں —

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے ازراہِ کرم جلد از جلد اطفال الاحمدیہ کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز بھجوائیں یاد رہے کہ چندہ مجلس کی شرح ۲۵ پیسے فی طفل ماہانہ اور چندہ اجتماع کی شرح ایک روپیہ سالانہ فی طفل ہے۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے امسال یہ عنوان مقرر کیا گیا ہے "سیرت حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ" یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔ تمام اطفال و ناصرات سے گزارش ہے کہ اس مقابلہ میں شریک ہوں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورتِ نقیب

مردان میں جماعت احمدیہ کو ایک تجربہ کار اور مخلص نقیب کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنے اپنے امیر یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں رہائش کا انتظام صرف ایک فرد کے لئے ہوگا اور تنخواہ درخواستیں آنے پر طے کی جائے گی۔

مولوی آدم خان (امیر جماعت احمدیہ ضلع مردان)
مکان نمبر ۱۳۲ محلہ رستم خیل۔ ڈیلے غربی مردان)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم نصیر احمد خالد۔ ایم ایس سی لیکچرار مقیم نائیجیریا کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جو حوالدار بشیر احمد کی پوتی اور محترم ڈاکٹر عبد الحفیظ خان صاحب آف گیمبیا کی نواسی ہے دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین

(صفیہ بیگم زوجہ حوالدار بشیر احمد صاحب ۱۲/۴ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ایک حادثہ کے نتیجہ میں میرے چھوٹے بھائی عزیزم ظہور احمد طاہر کی دائیں ٹانگ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور مجھے بھی معمولی چوٹیں آئی ہیں عزیزم ظہور احمد طاہر سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ عزیز بڑا ہی مخلص اور جوشیلا احمدی ہے اور جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیف اللہ وڑائچ پنجاب میڈیکل فیکلٹی۔ لاہور)

• میری آپا محترمہ راشدہ صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ مطیع صاحب عرصہ سات سال سے جرمنی میں مقیم ہیں جب سے گئی ہیں بیمار رہتی ہیں کئی اپریشن ہو چکے ہیں حال ہی میں ایک اپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (زاہدہ راحت ڈرگ روڈ۔ کراچی)

اعلان نکاح

۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں محترم ملک سیف الرحمان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے بمانسے سب سے چھوٹے بھائی عزیز عبد المتین جنجوعہ منیجر یو بی ایل آف ملتان کا نکاح ہمراہ عزیزہ قدسیہ ناہید صاحبہ ایم ایس سی لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ کا اعلان بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر فرمایا بعدہٗ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت و ذرّہ نوازی بہت سے احباب کے ساتھ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا میں شمولیت فرمائی۔ برادرم عزیز عبد المتین چوہدری عبد الرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کا سب سے چھوٹا بیٹا ہے عزیزہ قدسیہ ناہید صاحبہ محترم ملک دوست محمد صاحب ارشد آف دار الرحمت غربی ربوہ کی صاحبزادی ہیں احباب سے رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کی دعا کے لئے درخواست ہے

(خاکسار چوہدری عبد الحفیظ ایڈووکیٹ ملتان)

اخبار کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینیجر

یاد رہے کہ "وقفِ جدید" کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے اس لئے اس تاریخ تک چندہ "وقفِ جدید" کی جملہ رقوم وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴
اکھڑا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

مخلصینِ جماعت کی فدائیت اور ایثار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:-

"پھر ایسے نظارے بھی دیکھے اخلاص کے اور محبت کے کہ جب کوئی تحریک کرتے تھے تو وہ جن پر سب سے زیادہ بوجھ تھا وہ سب سے آگے بڑھ کر اپنی جان و مال پیش کرتے تھے اور بیقرار تھے کہ کسی طرح ہماری قربانیوں کو قبول کیا جائے وہی ہیں احمدیت کی اصل روح وہی ہیں جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ وہی ہیں جن کی تمنائیں خدا کے حضور بپایۂ قبولیت جگہ پاتی ہیں۔ انہی کے برتے پر آج احمدیت کی کشتی جاری ہے انہی کے سر پر یہ قافلہ سفر اختیار کر رہا ہے اور وہ بہت تھوڑے ہیں۔ ایسے دوست مجھ سے پوچھتے تھے کہ بتاؤ ہم کیا پیش کریں۔ کس طرح پیش کریں اور کیا چاہئے سلسلے کے لئے۔ میں ان سے کہتا تھا ابھی نہیں"

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء) ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر
دواخانہ حکیم نظام جان
آپکی خدمت میں حاضر ہوگا
جلسہ گاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے
چوک مسجد اقصیٰ
حکیم انوار احمد جان۔ ربوہ

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام ۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ ۔ ڈنٹنگ ۔ پینٹنگ الیکٹرک ۔ ویل بیلنسنگ ۔ ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اڈیالہ کیمپ مری روڈ راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔
شکور پارک بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
شکور پارک مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانیکی گارنٹی۔ رابطہ کے لئے۔
پروپرائٹر:-
★ حاجی عبد السمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴
★ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گول بازار ربوہ فون ۵۱۷
★ علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
★ صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے۔
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک دارزید کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ خلاصہ خطبہ جمعہ
صفحہ ۵ سے آگے

اور کوشش کریں کہ معاملات افہام و تفہیم سے حل ہو جائیں۔ اگر نہیں اور ہر فریق یہ کہتا ہے کہ دوسرا غلطی پر ہے تو دوسری بات یہ ہے کہ ناقابلِ تنسیخ IRREVOCABLE ثالثی طے کریں اس کا یہ طریق یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اپنا اپنا ثالث بنائیں وہ دونوں مل کر ایک ثالث مقرر کریں اگر یہ بھی نہیں تو قضا کے سامنے جائیں اور قضا کا کام یہ ہے کہ وہ معاملات کو جلدی سے نبٹانے کی کوشش کرے۔ عدل کے تقاضوں کے حقوق بہر حال دیئے جائیں گے لیکن اس کے بعد میں یہ بتا دوں کہ اگر کسی نے نظام سے تعاون نہ کیا، قضا کے فیصلے کو تسلیم نہ کیا تو وہ کوئی شخص ہو کسی خاندان سے تعلق رکھتا ہو، اپنے آپ کو جو مرضی سمجھتا ہو اس کو جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔ انصاف کی چھری رحم سے عاری ہوتی ہے مغفرت اور رحم اسی حد تک ہوتا ہے جب تک فیصلہ نہ ہو جائے۔ لیکن جب فیصلہ ہو گیا تو چھری لازماً چلے گی یہ قرآنی تعلیم ہے۔

حضور نے بڑے درد سے فرمایا جب یہ چھری چلتی ہے تو چلانے والے کو بھی ناحق کاٹتی ہے۔ آپ پر چھری چلا کر میرا دل زخمی ہوگا۔ آپ خواہ مخواہ ایک تیسرے شخص کو عذاب میں مبتلا نہ کریں۔ استغفار کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گھریلو جھگڑوں کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا بعض مرد عورتوں پر ظلم کرتے ہیں گندی زبان استعمال کرتے ہیں بدظنی سے ناپاک الزام لگاتے ہیں اور کوئی شرم و حیا کوئی خوف نہیں کرتے کہ معاشرے کو کیا دکھ دے رہے ہیں یہ مرد جب چاہتے ہیں ردّی کپڑے کی طرح عورت کو پھینک دیتے ہیں۔ انسانیت کا ذرا شائبہ ان میں نہیں ہوتا۔ کس آرام سے عورتوں کو بوجھ سمجھتے ہوئے یہ بوجھ اتار پھینکتے ہیں۔ جس عورت نے نو مہینے مصیبت سے تکلیف سے اپنا خون دے کر اپنی ہڈیاں دے کر اپنا دماغ دے کر بچے کو پرورش کیا۔ یہ آسان طلب بڑے آرام سے کہتا ہے کہ اب تمہارا میرا گزارا مشکل ہے گھر سے نکل جاؤ۔

حضور نے فرمایا بڑی ایسی عورتیں بھی ہیں جو زبان دراز بچوں کو نیکیوں سے محروم کرنے والی۔ نمازیں نہ پڑھنے والی خاوندوں پر بوجھ ہوتی ہیں۔ اگر ایک بچے کو دیکھیں کہ بدکلامی کرتا ہے حقوق ادا نہیں کرتا تو فوراً ذہن میں ایک ماں آ جانی چاہیئے جو اس کو بگاڑتی رہی ہے ایسی ماں بھی ہوتی ہے جو بچپن سے ہی سفاکی کی عادات پیدا کر دیتی ہے۔ ایسے بچے سارے معاشرے کے لئے عذاب بن جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا جھگڑے چکانے کے لئے صرف مصافحے کروا دینا اور بغل گیر کروا دینا کافی نہیں۔ یہ بھی ضروری ہے لیکن جب تک اصل تقویٰ دلوں میں نہ پیدا کیا جائے صرف اسی پر انحصار کر لینا بڑی بیوقوفی کی بات ہوگی

حضور نے فرمایا جماعت کے سب ادارے ماں باپ، بڑے چھوٹے جھگڑے چکانے کے لئے جہاد شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے، ہوئے دکھ محسوس کرنے اور بوجھ بانٹنے کی توفیق دے۔ آمین۔

حضور کا خطبہ ایک بجکر آٹھ منٹ سے ایک بجکر ۵۶ منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح سے حضور نے ۴۶ منٹ خطاب فرمایا۔

عشرۂ وصولی وقفِ جدید

یکم دسمبر تا ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء

وقفِ جدید حضرت مصلح موعود کے بابرکت دور کی آخری اور بہت اہم تحریک ہے۔ حضور کو اس تحریک کی کامیابی کی طرف اس قدر توجہ تھی کہ آپ اس کی مالی اعانت کے لیے نہایت پُرعزم لہجہ میں جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں۔

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لیے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لیے فرشتے آسمان سے نازل کرے گا۔"

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

حضور کے الفاظ ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ ہم وقفِ جدید کے حتی الامکان مالی معاونت کریں اور خدا تعالیٰ ہمیں ہمارے پیارے آقا کا ساتھ ہمیشہ عطا فرمائے۔ آمین۔

وقفِ جدید کا مالی سال دسمبر میں ختم ہوتا ہے فَذَکِّر کے حکم کے مطابق جماعتیں یکم تا ۱۰ دسمبر عشرہ وصول منائیں۔ اس عشرہ میں درج ذیل امور کو بطور خاص مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ جماعت کے تمام احباب اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقفِ جدید ادا کریں۔

۲۔ ایسے احباب جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہے۔ انہیں اس فضل کے تشکر کے طور پر وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کی تحریک کی جائے۔

معاونین خصوصی کی دو صفیں ہیں۔

صف اوّل:۔ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد

صف دوم:۔ پانچ سو روپے سے ایک ہزار روپے تک۔

۳۔ تمام احمدی بچے اور بچیاں وقفِ جدید کا چندہ ادا کریں۔

۴۔ غیر مسلموں میں تبلیغ کی مد میں بھی تمام احباب جماعت کو چندہ دینے کی تحریک کی جائے۔ اس چندہ کی کوئی شرح مقرر نہیں۔ شامل ضرور ہوں۔ خواہ ایک روپیہ یا اس سے کم ہی کیوں نہ دیں۔

۵۔ عہدہ داران جماعت اپنی جماعت کے افراد سے ذاتی رابطہ کر کے چندہ کی وصولی کریں۔ اور کوشش فرمائیں کہ چندہ کی وصولی گذشتہ سال سے زیادہ ہو۔

۶۔ وصول شدہ رقوم جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ (ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ

ادارہ احمد فرنیچر خدا تعالیٰ کے فضل کیساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کر رہا ہے کہ ہر قسم کا عمدہ اور نفیس فرنیچر جو کہ پاکستان کے ممتاز شہروں کے اداروں فائیو سٹار ہوٹلوں اور انفرادی طور پر معززین شہر کو فراہم کیا جاتا رہا ہے۔ اب اہلِ ربوہ کیلئے بھی ربوہ ہی میں تیار کرنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کا عمارتی سامان، دروازے کھڑکیاں و دیگر اشیاء اعلیٰ پیمانے پر مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے جس کے لئے اسی مناسبت سے ہر قسم کی جدید مشینیں بھی مہیا کر دی گئی ہیں لکڑی کو کیڑے سے محفوظ رکھنے کا جدید طریق پر بندوبست کیا گیا ہے۔ جس کی احمد فرنیچر گارنٹی دے گا۔

باذوق افراد سے التماس ہے کہ فوری طور پر اپنے آرڈر بک کرانے کیلئے اس ادارے سے رجوع کریں۔

ایڈریس:۔ احمد فرنیچر نزد مسجد لطیف محلہ دارالصدر ربوہ

ضروری نوٹ:۔ تبدیلیٔ ایڈریس پر جو زیرِ غور ہے دوستوں کو دوبارہ اطلاع کر دی جائیگی۔

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

ماہنامہ خالد ربوہ

نومبر و دسمبر ۱۹۸۲ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۲ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے جو انشاء اللہ دسمبر ۱۹۸۲ء کے پہلے ہفتہ میں خریداران کو بھجوایا جائے گا۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ضرورت ہے

ایک مختصر کنبہ کیلئے مددگار عورت کی جو کھانا پکا سکے گھر کی دیکھ بھال کر سکے۔

رہائش، کھانا، تنخواہ معقول

مسز محمد اسمٰعیل نادر قریشی ۴۳۶ اردو منزل دھیال روڈ۔ راولپنڈی چھاؤنی

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
مینیجر

باغوں، فصلوں اور کوٹھیوں میں سپرے کے لئے دیمک کے مکمل خاتمہ کیلئے

شاہ ٹریڈنگ کارپوریشن

فون نمبر ۴۱۸۱۷۹ / ۴۱۹۷۰۴

ڈیلرز زرعی ادویات، کیڑے مار ادویات، سپرے پمپ کھاد بیج وغیرہ

پتہ:۔ ۱۰۱ فیروزپور روڈ نزد شاہ جمال موڑ لاہور ۱۶ برانچ۔ چوک شاہدرہ شیخوپورہ روڈ لاہور

تار کا پتہ:۔ انٹرا کول ◉ فیروزپور روڈ